السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں بعض دوستوں کے پاس گیا توانھوں نے مجھے مجبور کیا کہ میں ان کے پاس رہوں لیکن میں نے کہا کہ میری وجہ سے جو بھی نقصان اٹھاؤ گے وہ میرے لیے حرام ہے لیکن انھوں نے بکریاں ذبح کر لیں اور مجھے کھانے پر مجبور کیا تو میں ان کے پاس خاطر سے کھا لیا تو اب میرے لیا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایک چیز کو حرام قرار دے کر اسے کھالینے کی وجہ سے آپ کیلئے کفارہ قسم لازم ہے اور وہ ہے دس مسکینوں کو اوسط درجے کا کھانا کھلانا جو آپ اپنے اہل و عیال کو کھلاتے ہیں خواہ وہ گندم ہو یا کھجور وغیرہ' اس کا ہر مسکین کو نصف صاع دے دیں یا دس مسکینوں کو کپڑے دے دیں یا ایک غلام آزاد کر دیں اور اگر اس کی طاقت نہ ہو تو تین روزے رکھ لیں کیونکہ ارشاد باری تعالی ہے :

يَـٰأَيُّهَا النَّبِىُّ لِمَ تُحَرِّمُ ما أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ تَبتَغى مَرضاتَ أَزو‌ٰجِكَ وَاللَّهُ غَفورٌ رَحيمٌ ١ قَد فَرَضَ اللَّهُ لَكُم تَحِلَّةَ أَيمـٰنِكُم... ٢ ... سورة التحريم

''اے پیغمبر! جو چیز اللہ نے تمھارے لیے حلال کی ہے آپ اس کو کیوں حرام ٹھہراتے ہیں؟ کیا اس سے اپنی بیویوں کی خوشنودی چاہتے ہو؟ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اللہ نے تم لوگوں کیلئے تمہاری قسموں کا کفارہ مقرر کر دیا ہے''۔

اور فرمایا :

يـٰأَيُّهَا الَّذينَ ءامَنوا لا تُحَرِّموا طَيِّبـٰتِ ما أَحَلَّ اللَّهُ لَكُم... ٨٧ ... سورة المائدة

''مومنو! جو پاکیزہ چیزیں اللہ نے تمھارے لیے حلال کی ہیں ان کو حرام نہ کرو''۔

پھر اللہ تعالیٰ نے کفارہ کی صورتیں بیان کرتے ہوئے فرمایا ہے :

لا يُؤاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغوِ فى أَيمـٰنِكُم وَلـٰكِن يُؤاخِذُكُم بِما عَقَّدتُمُ الأَيمـٰنَ فَكَفّـٰرَتُهُ إِطعامُ عَشَرَةِ مَسـٰكينَ مِن أَوسَطِ ما تُطعِمونَ أَهليكُم أَو كِسوَتُهُم أَو تَحريرُ رَقَبَةٍ فَمَن لَم يَجِد فَصِيامُ ثَلـٰثَةِ أَيّامٍ ذ‌ٰلِكَ كَفّـٰرَةُ أَيمـٰنِكُم إِذا حَلَفتُم وَاحفَظوا أَيمـٰنَكُم كَذ‌ٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُم ءايـٰتِهِ لَعَلَّكُم تَشكُرونَ ٨٩ ... سورة المائدة

''اللہ تمہاری بے ارادہ قسموں پر تم سے مواخذہ نہیں کرے گا لیکن پختہ قسموں پر (جن کے خلاف کرو گے) مواخذہ کرے گا تو اس کا کفارہ دس محتاجوں کو اوسط درجے کا کھانا کھلانا ہے جو تم اپنے اہل و عیال کو کھلاتے ہو یا ان کو کپڑے دینا ایک غلام آزاد کرنا ہے اور جس کو یہ یسر نہ ہو تو وہ تین روزے رکھے' یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جب تم قسم کھا لو (اور اسے توڑ دو)''۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص515

محدث فتویٰ